پاکستان میں
حزب التحریر
کا میڈیا آفس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَیُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِیْنَهُمُ الَّذِی ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِكُوْنَ بِیْ شَیْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾

جمعرات، 22 ربیع الثانی، 1433ھ | 15/03/2012 | نمبر: PN12009

بے شک حکومتی ایجنسی ہی حزب التحریر کے اراکین کے اغوا میں ملوث ہے

14 مارچ کو ڈپٹی اٹارنی جنرل نے آئی ایس آئی کا خط اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اقبال حمید الرحمان کو پڑھ کر سنایا اور حزب کے اراکین کے اغوا میں ملوث ہونے سے انکار کیا بلکہ ان پر خود ہی گھروں سے غائب ہو جانے اور تخریبی وعسکری سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی تہمت بھی لگائی۔ حزب التحریر حکومتی ایجنسی کے جواب کو مکمل طور پر مسترد کرتی ہے اور اسے جھوٹ کا پلندہ قرار دیتی ہے۔ آج بھی ڈاکٹر عبد القیوم انہی حکومتی ایجنسیوں کے عقوبت خانے میں ہیں۔ اس حقیقت سے تمام واقف ہیں کہ یہ ایجنسیاں امریکہ، زرداری اور کیانی کے حکم پر پاکستان کے شہری اغوا کرتی ہیں اور پھر انہیں قتل کر کے ویرانوں میں پھینک دیتی ہیں۔ آج بھی پاکستان کی مائیں بہنیں کشمیر کی ماؤں بہنوں کی طرح اپنے پیاروں کی تصویریں اٹھائے پارلیمنٹ کے سامنے دھرنے دے رہی ہیں۔ کیا یہ ہزاروں لوگ جھوٹے اور حکومتی ایجنسیاں سچی ہیں؟ کیا فرق ہے بھارت کے پوٹا کے قانون میں اور پاکستان کے انسداد دہشت گردی کے قانون میں؟ کیا فرق ہے بھارتی ایجنسیوں کے غنڈوں میں جو جہاد کرنے والوں کو دہشت گرد قرار دیتے ہیں اور پاکستان کی ایجنسیوں میں جو اسلام کے نفاذ کی بات کرنے والوں کو اغوا کر کے تشدد کا نشانہ بناتے ہیں؟ پچھلے سال جولائی میں حزب کے کئی اراکین کو ملتان، لاہور، راولپنڈی اسلام آباد اور رحیم یار خان سے ان کے گھروں اور بازاروں سے بے شمار افراد کی موجودگی میں اغوا کیا گیا۔ حکومتی ایجنسی کے خلاف ان اغوا کی وارداتوں میں ملوث ہونے کے حوالے سے اسلام آباد ہائی کورٹ میں آئینی درخواستیں داخل کی گئیں جس کے دباؤ کے نتیجے میں کئی اراکین کو شدید جسمانی تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد اس دھمکی کے ساتھ چھوڑا گیا کہ وہ میڈیا اور عدالتوں سے رجوع نہیں کریں گے۔ لیکن حزب التحریر کے بہادر اراکین نے رہا ہونے کے فوراً بعد مجسٹریٹ کے سامنے اپنے بیان حلفی ریکارڈ کروائے۔ نیز حزب کے رکن نے آئی ایس آئی کو اپنے اغوا کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے میجر طارق کو ملزم نامزد کیا۔ آج بھی ڈاکٹر عبد القیوم کو سات ماہ گزر نے کے باوجود یہ ایجنسیاں محض اسی لئے نہیں چھوڑ رہیں کیونکہ وہ ان کے رشتہ داروں سے مسلسل کوشش کے باوجود یہ یقین دہانی حاصل نہیں کر سکے کہ وہ رہائی کے بعد ان کے خلاف عدالتی چارہ جوئی نہیں کریں گے۔ ہم خفیہ ایجنسی میں موجود مسلمان افسروں کو نصیحت کرنا چاہتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کو تارچر کرنے کا ابولہب اور ابوجہل کا وطیرہ چھوڑ دیں۔ کیا ایجنسیوں میں موجود مخلص افراد نہیں دیکھ رہے کہ امریکہ آئی ایس آئی کو بھارت سے نکال کر اپنے ہی مسلمانوں کے خلاف استعمال کر رہا ہے۔ امریکہ نے آئی ایس آئی کا ریجنل رول ختم کر کے اسے پاکستان میں محض مخلص مسلمان پکڑنے پر مامور کر دیا ہے۔ جہاد کشمیر ختم کر دیا گیا ہے اور اب وہ آئی ایس آئی کو فاٹا اور افغانستان میں مسلمانوں کے قتل عام کے لئے استعمال کر رہا ہے۔ اس پر مستزاد یہ کہ امریکہ آئی ایس آئی کو عالمی سطح پر دہشت گردی کے حامی کے طور پر پیش کرتا ہے تاکہ اس پر دباؤ ڈال کر اسے مزید اپنے مفادات کے لئے استعمال کر سکے۔ کیا یہ ایجنسی کے اہلکار نہیں دیکھتے کہ جس امریکہ کی مدد کرنے کے لئے آج وہ مخلص مسلمانوں کو اذیتیں دے رہے ہیں وہی امریکہ افغانستان میں ان کا قرآن جلا رہا ہے، ان کے بچے اور عورتیں گھروں میں گھس کر قتل کر رہا ہے جبکہ یہ اہلکار "نوکری" کے نام پر اپنی غیرت کا سودا کر رہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ امریکہ کی چاکری میں اپنی آخرت بھی تباہ کر رہے ہیں۔ ہم ان غدار حکمرانوں اور ان کے گماشتوں کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ ان کا ظلم حزب اور اس کے شباب کو خلافت کے قیام کی پرامن جدوجہد سے نہیں روک سکتا۔ یہ حکمران اور ان کے حواری یاد رکھیں بہت جلد خلافت کے قیام کے بعد انہیں اس دنیا میں بھی اپنے مظالم کا حساب دینا ہوگا جبکہ آخرت کی سزا تو اس سے کہیں بدتر ہے۔

شہزاد شیخ

پاکستان میں حزب التحریر کے ڈپٹی ترجمان

Webpage: www.hizb-pakistan.com | Facebook: http://ht-facebook.notlong.com | Hizb ut-tahrir's site: www.Hizb-ut-tahrir.org
Email: htmediapak@gmail.com | Twitter: http://twitter.com/htmediapak | Media office site: www.Hizb-ut-tahrir.info